رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۷

تو پاک باش برادر مدار از کس باک

ان الله لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسهم

الحکم

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب

نمبر ۱۱ | قادیان دار الامن والامان مورخہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء | جلد ۳

ٹریکٹ سیریز

اس امر کی ضرورت محسوس کیجاتی ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے ٹریکٹ شایع ہوں جس سے حضرت اقدس سید نا مرزا صاحب کے مشن کی تبلیغ ہو اور اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں۔ چنانچہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہمنے یہ التزام کیا ہے کہ اس سلسلہ میں دلچسپ نظمیں جو صداقت اسلام اور مہدی مسعود کے مشن کے پیام پر مشتمل ہوں اور جناب مولانا مولوی عبد الکریم صاحب کے خطبہ اور بعض دیگر لطیف مضامین مشتمل تفسیر آیات یا مشتمل رفع اعتراضات مخالفان اسلام وغیرہ اور حضرت اقدس سید نا مرزا صاحب کی بعض لطیف اور مختصر تقریریں شایع کیجادیں۔ یہ ٹریکٹ چار صفحہ سے آٹھ صفحہ تک ضخامت میں ہوا کریں۔ اور اگر ہماری احباب ذرا توجہ کریں تو بکثرت شایع ہوجایا کریں۔ اگر سو آدمی بھی اس سلسلہ کے مؤید ہوجائیں اور سو سو ٹریکٹ بحساب فیصدی کے حساب سے خریدلیں تو ہر ماہ ٹریکٹ ایک مہینے میں شایع ہوسکتا ہے اور ہم ہمت والوں سے متعلق ہزار چھاپکر مفت تقسیم کردیا کریں اور تقسیم کے لئے یہ انتظام کیا جاویگا کہ ہر ایک شہر میں علاقہ ایک خاص تعداد بھیجدی جایا کرے اور وہ تقسیم ہوجایا کرے۔ اسی ٹریکٹ سیریز کے ضمن میں حضرت اقدس سید نا مرزا صاحب کے اشتہار بھی آجایا کریں گے اور علیحدہ اشتہار حضرت اقدس کو چھپوانا نہ پڑے گا بلکہ اسکو ٹریکٹ سیریز کے نمبروں میں چھاپ کر حضرت کی طرف سے تقسیم کردیں۔ اگر ہمارے احباب مل ملاکر اس کام کو کرنا چاہیں تو چنداں مشکل نہیں۔ پوری تعداد درخواستیں جمع ہوجانے پر ہم اس سلسلہ کو شروع کریں گے۔ مینیجر الحکم کے نام درخواست ہو۔

اپنے بھائیوں کیلئے
بالکل کھرا سودا

مگر کسی قسم کا نقص ہو۔ یا کسی قسم کا خسارہ معلوم ہو فوراً واپس کرو۔ اس سے بڑھکر خوش معاملگی اور کھرا سودا کیا ہوگا۔؟

مندرجہ ذیل اشیاء ہماری معرفت مل سکیں گی۔

۱۔ زیورات چاندی و سونا ہر قسم۔ صرف دس آنہ سیکڑہ کمیشن لی جاوے گی۔

۲۔ ریشمی ازار بند پراندے سیج بند وغیرہ ہر قسم اور ہر قیمت کی۔ ازار بند ۸؍ سے لیکر ۱۰؍ روپیہ تک۔ پراندے ۴؍ سے لیکر ۱۰؍ روپیہ تک۔ سیج بند ۸؍ روپیہ سے لیکر ۱۰؍ روپیہ تک۔

۳۔ زیورات میں ڈھپے جس قسم کے چاہیں ڈالدیئے جائیں گے۔

۴۔ دریائی کا کام ہر ایک قسم کا۔

۵۔ ہر چیز ساختہ امرتسر آدھ آنہ فی روپیہ کمیشن لے کر روانہ ہوسکے گی۔

ہمارے بھائی اس کارخانہ کو اپنا کارخانہ سمجھیں۔ یہ باہمی فائدہ کیلئے کھولا گیا ہے۔ درخواست پر نام اور پتہ صاف اور خوشخط تحریر ہو ڈاکخانہ یا قریب کے سٹیشن کا نام ضرور ہو۔ درخواستیں اس پتہ پر آئیں۔

غلام محمد والٰہ بخش علاقہ بند

کمیشن ایجنٹ

کٹرہ بگھہ سنگھ ہاتھی دروازہ امرت سر۔ پنجاب

عجیب و غریب و دلچسپ کتابیں؟

مکافات عمل شیخ الاسلام انگلستان عبداللہ کوئلیم کے ناول دیجراوف سن (نتیجہ گناہ) کا ترجمہ
اس ناول کو نہ تو معمولی دل بہلاؤ کا سامان سمجھنا چاہیے اور صرف پند و نصیحت کا خشک دفتر۔ بلکہ ایک اعلیٰ درجہ کے دلچسپ ناول کے پیرایہ میں مقدس اسلام کی تمام اعلےٰ حقیقتیں اس خوبی سے ظاہر کی گئی ہیں۔ کہ ہر ایک خیال اور ہر مذاق کی طبیعت اس کو دیکھ کر بے انتہا محظوظ ہو گی۔ اس ناول سے معلوم ہوتا ہے کہ کن خوبیوں نے یورپ اور امریکہ میں اسلام کا نور چمکایا۔ مصنف والا تزاد نے مسیحی دین کا کچھ ایسے عجیب طریقہ پر اسلام سے مقابلہ کیا ہے اور اسلام کی برکات اور خوبیوں کو ایسا واضح کر کے دکھایا ہے کہ ہر ایک منصف مزاج کو اس کی صداقت پر ایمان لانا پڑتا ہے۔ اسلامی قانون شریعت کو مسیحی قانون اور مسیحی شریعت سے اسلامی اخلاق کو مسیحی اخلاق سے۔ اسلامی تقدس کو مسیحی تقدس سے موازنہ کر کے فضائل اسلام کو آفتاب سے زیادہ منور روشن کر دکھایا ہے۔ اسلام میں پردہ۔ عورتوں کے حقوق۔ کثرت ازدواج کی فلاسفی پر ایسی بحث کی ہے کہ مقابلہ میں ایک قابل عیسائی معترض کو بجز تسلیم کے چارہ نہیں۔ ایک مسلمان۔ ترک حلیم بے اور یورپین لیڈی ملنشی کی پاکیزہ محبت سے مسلمانوں کی پاکیزگی اور پاکیزہ خیالی کا مل معلوم ہوتا ہے بالمقابل دو یورپین میٹنگز اور مس مونا کا عشق۔ تمام اندرونی جذبات کی خبر دیتا ہے۔ آرمینا کے معاملات پر دلچسپ اور آزادانہ بحث کی ہے۔ لائق مترجم نے جا بجا آیات قرآنی کا حوالہ دیکر ترجمہ کو ایسا دلچسپ اور پسندیدہ بنا دیا ہے کہ یقیناً ہر مسلمان اس عجیب و غریب اسلامی ناول کو پڑھ کر خوش ہو گا۔

تذکرہ صابریہ۔ بزرگان سلسلہ صابریہ کے نہایت عمدہ اور دلچسپ حالات میں کیفیت دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس رسالہ نے تمام مسلمانوں میں نہایت قبولیت حاصل کی ہے اور یا تھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے اہل دل جلدی اسکی خریداری کریں۔ قیمت - - - - ۱۲/

اسلام۔ امریکہ کے شیخ الاسلام الگزینڈر رسل ویب صاحب کے پاکیزہ خیالات اسلام کی نسبت جن کے باعث انہوں نے اسلام قبول کیا۔ عجیب خیالات و دلائل ہیں قیمت ۴/

کلمات طیبات۔ حضرت غوث اور دیگر بزرگان دین کے مکتوبات نہایت عجیب و مفید ہیں۔ قیمت ۴/

فیوض الحرمین۔ اسم بامسمی کتاب ہے۔ قیمت ۱۰/

منبہ العرفان۔ واقعی عرفان کا چشمہ ہے۔ قیمت ۱۰/

جنگ اجنادین۔ فتح دمشق مختصر سی قابل دید اسلامی تاریخ ہے۔ قیمت - - - - - ۶/

فخر البلاد۔ یعنی تاریخ بغداد اسود۔ قیمت - - ۴/

عید المومنین۔

اسلام کی دنیوی برکتیں۔ یہ کتاب مسلمانوں کیلئے واقعی ایک برکت ہے۔ نواب چراغ علی خاں صاحب مرحوم سابق فنانشل کمشنر حیدر آباد دکن کی تالیف ہے - - - - - - - ۶/

صداقت اسلام۔ اسلام پر دو زبردست لکچر۔ ایک لکچر آنریبل سید احمد خاں بہادر بالقابہ کا۔ دوم لکچر ڈاکٹر لائیٹنر صاحب بانی پنجاب یونیورسٹی کا۔ سر سید قبلہ کی عمدہ تصویر بھی ہے۔ قیمت - - - - - - ۴/

مترجم دودتلج لکھی۔ ایک بمبئی کے خوشنویس کا لکھا ہوا ہے قیمت - - - - - - - ۱/

حملہ آوری۔ ایرانی سرزمین اور اسلامی ناموروں کی شجاعت کی معتبر تاریخی داستان ہمت بڑھانے کا عمدہ نسخہ قیمت - - - - - - ۴/

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

یہ کتاب فی الحقیقت ایک سعادت ہے۔ اور ایسی سعادت جو ہر ایک مسلمان کے حصہ میں آنی ضرور ہے قیمت فی جلد - - - ۸/

گلستان خواجہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی زندگی کے حالات اور کشف و کرامات کی ایسی عمدہ کتاب ہے کہ باید و شاید حضرت موصوف رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری ہے بحقیقت ایک فیض ہے اور طالبان حقیقت کے لئے ایک نعمت عظمیٰ۔ متعدد نقشے درگاہ شریف

اور اس کے متعلقات کے کلادہ میں جو نہایت خوبصورت ہیں قیمت - - - - - - - ۴/

نظم کی کتابیں

مثنوی لطیف۔ نہایت عمدہ مثنوی ہے معارف حقیقت اس میں ایسے پر مضامین اور پر مغز ہیں کہ سبحان اللہ۔ ارباب ذوق و شوق اور طالبان طریقت اس کی دلدادہ اور فدائی ہیں۔ قیمت فی جلد - - -

دیوان راسخ۔ موجودہ زمانہ میں ایسی اسلامی شاعری نے جو ترقی حاصل کی ہے اور اردو زبان نے جو نیا رنگ اور نرالا چوچلا پیدا کیا ہے اس کا مزہ چکھنا چاہو جو یہ دیوان ملاحظہ کرو۔ جو مولانا مولوی عبد الرحمن صاحب راسخ دہلوی کی جادو بیانی کا مجموعہ ہے اس پاکیزہ کلام کی تعریف میں ہندوستان بھر کے شعرا رطب اللسان ہیں حتیٰ کہ حضرت علامہ بھی مداح ہیں۔ ایک ایک شعر اور ایک ایک مصرعہ نشتر ہے ایسی پاکیزہ زبان اور اس میں ایسی شوخی پیدا کرنا صرف مولانا راسخ ہی کا کام ہے ضخیم دیوان ہے۔ قیمت فی جلد - - -

دیوان عزیز۔ یہ دیوان بھی تحفہ ہے عاشقانہ کلام ہے اشعار میں ایسی خوبی ہے کہ دل پر چوٹ لگتی ہے اور ساتھ ہی ایک مزہ آتا ہے جس کا لطف کسی چوٹ کھائے ہوئے دل سے پوچھنا چاہیے قیمت فی جلد - - - - -

مولود شریف لطیف۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ کلام دیکھیے اور مصنف کو داد دیجیے ہم تو یہ کہتے ہیں سبحان اللہ وصل علیٰ قیمت - - ۳/

جملہ درخواستیں منیجر اختر ہند پریس امرتسر کے نام ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی

پاکوں اور ناپاکوں کا انجام

الٰہی تو ہے اپنے پاکوں کا حامی
ہے مقصودِ دل اُنکا تیری غلامی
سدا رہتے ہیں وہ تری بندگی میں
وہ پاتے ہیں عزت سرافگندگی میں
ہمیشہ وہ ہیں تیری رحمت کے طالب
ترا شوق ہے اُنپہ ہر وقت غالب
سدا مست ہیں وہ تری آرزو میں
تجھے دیکھتے ہیں ہر اک رنگ و بو میں
اُنہیں ولولہ ہے تری آرزو کا
تو ہے مدعا اُن کی ہر گفتگو کا
کسی سے سوا تیرے کچھ نہیں ہیں
خلافِ رہِ صدق کرتے نہیں ہیں
وہ ہیں سائل اور تو ہی ہے کان اُنکی
وہ قالب ہیں اور تو ہی ہے جان اُنکی
وہ ہوتے ہیں تیرے تو ہوتا ہے اُن کا
مزا لیتے ہیں تیرے شیریں سخن کا
وہ فانی ہیں تجھ میں تو ہوتا ہے اُنمیں
بھلا بعد ہوتا ہے کیا شاخ و بُن میں
تو بنتا ہے اپنے پیاروں کے اعضا
تو ہوتا ہے ہر دم نگہبان اُنکا
تو ہی آنکھ اور کان بنتا ہے اُن کے
تجھی سے ہی کہتے ہیں وہ تیری سُنکر
تو ہی بنتا ہے اُن کے ہاتھ اور پاؤں
میں کیا کیا تری قدرتیں یاں بتاؤں
تجھی سے وہ دیکھیں ہیں جو دیکھتے ہیں
دکھائے جو تو اُن کو سو دیکھتے ہیں
تجھی سے ہی سنتے ہیں جو تو سنائے
تجھی سے ہیں چلتے جدھر تو

تجھے دیکھتے ہیں جدھر دیکھتے ہیں
اِدھر دیکھتے یا اُدھر دیکھتے ہیں
ترے نور سے روشنی پاتے ہیں وہ
سدا تیری جانب چلے آتے ہیں وہ
دکھاتی ہے قدرت تری رنگ اُنہیں
نرالا ہی قدرت کا ہے ڈھنگ اُنہیں
کچھ ایسے فنا در فنا ہوتے ہیں وہ
کہ نام و نشاں اپنا ہی کھوتے ہیں وہ
نہ خواہش کوئی باقی رہتی ہے اُنہیں
لگے رہتے ہیں وہ سدا تیری دُھن میں
رضا سے تری بس مزے پاتے ہیں وہ
ارادوں سے اپنے گذر جاتے ہیں وہ
سدا گیت گاتے ہیں تیری رضا کا
مٹا دیتے ہیں نام حرص و ہوا کا
بلاؤں میں حمد و ثنا گاتے ہیں وہ
مصائب میں کیا کیا مزے پاتے ہیں وہ
مزے تیری اُلفت کے وہ لوٹتے ہیں
تعلق پیاروں سے جب چھوٹتے ہیں
وہ تیرے محب ہیں تو اُنکا ولی ہے
ترا لطف اُن پر خفی و جلی ہے
جو تیری ہی عادت وہی اُنکی خو ہے
جو اُنکا عدو ہے وہ تیرا عدو ہے
رضا تیری اُنکی رضا میں ہے شامل
عطا تیری اُن کی عطا سے ہو حاصل
اُنہوں نے ہی ہے ساری دنیا سنواری
اُنہوں نے کئے تیرے احکام جاری
اُنہیں کی اطاعت ترا پاک دیں ہے
خلاف اُنکا منظور تجھکو نہیں ہے
مسالک ہیں اُنکے تری پاک راہیں
ہیں منظور حضرت میں اُنکی دعائیں
سدا پیار رکھتی ہیں وہ شوہب نرالا
تجھی کی وہ جیت جاتے ہیں پالا
ستائے جو اُن کو ہے تجھکو ستاتا
دکھائے تجھے اُن کو ہے جو دکھاتا

ستاتے ہیں جب تیرے پاکوں کو ظالم
ترا قہر ہوتا ہے پھر اُنپہ قائم
ترے پاک لوگوں کو جس نے ستایا
وہ ایسا گرا سامنے پھر نہ آیا
جب آتی ہے نصرت ترے رسولوں کو
ہلا دیتی ہے یک بیک وہ دلوں کو
جب آتی ہے نصرت تری یا الٰہی
تو پڑتی ہے اعدائے دیں پر تباہی
تری جاری ساری یہ عادت ہے مولا
کہ تو اپنے بندوں کو ہے آزماتا
تو پاکوں کی کرتا ہے جب آزمایش
وہ کرتے ہیں تیری ثنا و ستایش
ترے امتحاں میں جب آتے ہیں مُرسل
تو پھر استقامت دکھاتے ہیں مُرسل
بڑھاتے ہیں وہ مومنوں کے یقیں کو
سبق اُنسے ملتا ہے ہر اہلِ دیں کو
ترے امتحاں میں یہی راز مضمر
جدا ہوں سعید اور شقی دونوں یکسر
جب آتی ہے پاکوں کے اعدا کی باری
تو بخشے ہے پاکوں کو تو رستگاری
ہلاکت وہ پڑتی ہے اعدائے دیں میں
کہ ہیبت سے پڑتا ہے لرزہ زمیں میں
مطیعانِ حق کی تو کرتا ہے یاری
یہی تیری سنت ہے اے حیّ باری
جہاں تو نے صادق کیا کوئی پیدا
مقابل میں اُس کے ہوا کذب برپا
ہوئی صدق اور کذب میں جب لڑائی
ترے صدق نے آخرش فتح پائی
یوں ہی صدق کھلتا ہے عالم میں تیرا
صداقت سے اُٹھتا ہے دنیا میں پردا
مطیعوں کو پھر ڈھانک لیتی ہے رحمت
دبا لیتی ہے منکروں کو ہلاکت
مبارک ہے وہ متقی جو یہ راز سمجھیں
صداقت کی آواز سمجھیں

ہر رگ میں وہ جنکو حق کی طلب ہے
[illegible] وہ جنکو پاس ادب ہے
جب آدم کو حق نے خلیفہ بنایا
مقابل میں شیطان کو دنگل میں لایا
ہوا نوح کو حکم تبلیغ حق سے
تو دشمن ہوئے سارے بے اتفاق
ہوا حکم جب یہ خلیل خدا کو
تو ہوئی خصومت کی اہل جفا کو
ہوئے جبکہ موسیٰ کو حکم الٰہی
تو فرعون کے آگے ہیں کشتی سپاہی
مسیحا کو جب حق نے مرسل بنایا
مقابل میں اعدا کے لوگوں کو لایا
نشاں گر کیا جب شہ مصطفیٰ کا
تو پیدا ہوا ایک لشکر جفا کا
ابوجہل کوئی کوئی بولہب تھا
کسی کو بھی ان میں نہ پاس ادب تھا
ستایا نا سب شہ انبیا کو
عداوت میں ہو سکے وہ روز جزا کو
بنا وہ ابوالجہل جو بوالحکم تھا
نہ فرعون سے شور و پشتی میں کم تھا
فنا کر دیا سب کو قہر خدا نے
لیا ان کو کہا آتش بددعا نے
غرض پاک لوگوں نے جب سنا ہے اعدا
کئے حق تعالیٰ نے غارت سراپا
نہ باقی رہا کوئی بھی ان کا دشمن
نہ پایا کسی نے کہیں کہف و مامن
یہی سنت حق ہمیشہ سے جاری
سدا یونہی کرتا ہے وہ حق باری
اسی طرح اب حق نے بھیجا ہے مہدی
مسیح و امام الزماں ہے وہ ہادی
ہوا قادیاں میں وہ نازل پیارا
شکستہ دلوں کا وہی ہے سہارا
اب اسکے مقابل ہی دشمن کھڑے ہیں
بہت سے شیاطین ملکر اڑے ہیں

ابوجہل بھی ہیں یہاں ایک بھاری
کہ شیطان نے عقل ہے اسکی ماری
تمرد میں فرعون سے وہ بڑا ہے
مقابل میں حق کے بہت ہی اڑا ہے
ہر ایک چال میں اسکی جور و ستم ہے
نہ بوجہل سے شور و پشتی میں کم ہے
مقابل کھڑا ہے امام الزماں کے
مسیح جناب شہ انس و جاں کے
غرض یہ ہی اب ایک کشتی ہے بھاری
ادھر ہے مسیحا ادھر قوم ساری
یہ کشتی لگی ہے امام زماں سے
جو دنگل میں نکلا ہے [illegible] نشاں سے
لگی ہے یہاں نقد ایماں کی بازی
گرا جو گیا دین و ایماں سے خالی
یہ ہے پہلواں ایک رب العلیٰ کا
مسیحا غلام احمد مصطفیٰ کا
یہ ہے تیغ ہندی ختم الرسل کا
یہی ہے غلام اس امام السبل کا
سپاہی ہے یہ حضرت مصطفیٰ کا
یہی ہے نقیب اس شہ دوسرا کا
جو خم ٹھونک اس کے مقابل میں آیا
پچھاڑا گیا اور ایماں گنوایا
سدا لعن و نفریں کا وارث بنا وہ
سدا ذلتوں میں رہا مبتلا وہ
بھلا اس سے بڑھکر کوئی کیا گناہ ہے
ولی کی عداوت خدا کی پناہ ہے
تمنا مبارک کی ہے یہ الٰہی
محبت عطا کر ہمیں صادقوں کی
عداوت سے پاکوں کی یارب بچا کر
محبت مسیحا کی مجھکو عطا کر

خاکسار ابو یوسف

اشتہار

میلہ مال مویشی و اسپان بیساکھی ۶ اپریل ۱۸۹۹ء سے شروع ہوکر ۱۵ اپریل ۱۸۹۹ء تک امرتسر میں قرار پایا ہے۔ اس اشتہار سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مبلغ دو ہزار دس روپیہ مال مویشی کو [illegible] بموجب فہرست انعام کے جو [illegible] دیا جاویگا اور مبلغ چار سو روپیہ گھوڑوں کو انعام دیا جاویگا اور مویشی قابل انعام تاریخ تشخیص انعام [illegible] داخل [illegible] انعام ہونے چاہئیں ورنہ قابل انعام تصور نہیں ہونگے اور ماداؤں کا [illegible] قابل انعام کے دودھ کا امتحان تاریخ تشخیص انعام [illegible] کیا جاویگا یعنی ۱۱ و ۱۲ اپریل ۱۸۹۹ء کو دو وقت صبح اور شام دودھ دوہ کر وزن کیا جاویگا اور نیز میلہ اسپان بھی حسب دستور اس موقعہ پر ہوگا۔ ۲ مارچ ۱۸۹۹ء

المشتہر
مسٹر جے جی الیس صاحب بہادر
سکرٹری میونسپل کمیٹی امرتسر

عیسائیوں کا کفارہ بھی اختراعی ثابت ہوا

عیسائی مذہب کا ستون اور دینا بچوں کی بنیادی پتھر اور فرضی نجات کا دارومدار پا کر عیسائیوں کے نزدیک [illegible] کا کفارہ ہی تھا۔ مگر سب تحقیق کی نظر سے دیکھا گیا تو از روئے انجیل یہ کفارہ تار عنکبوت سے بھی کمزور ثابت ہوا۔ گو اس کفارہ کی تردید میں مختلف مضامین اہل اسلام کی جانب سے شائع ہو چکے ہیں مگر [illegible] دیگر ہست اور کل جدید لذیذ [illegible] ایک نئی طرز کی تردید [illegible] ناظرین کی جاتی ہے۔

ہمارا منشا ہے کہ قبل از بیان اول ہم [illegible] کے سامنے رکھدیں کہ نجات اخروی کے [illegible] خداوند کریم نے نوع انسان کے لئے [illegible] کیا کیا تجویز فرمائے ہیں [illegible] مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ نجات کے [illegible] بندگان خدا کو تعلیم ہوتے ہیں چنانچہ [illegible] نجات اخروی کے بیان بیان [illegible]

[illegible] نجات کا فضل باری تعالیٰ ہے دیکھو زبور [illegible] آیت ۳ اے یاہ اگر تو گناہوں کا حساب [illegible] تو اے خداوند کون کھڑا رہے گا پھر تیرے پاس [illegible] آیت ۷ اے اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ رحمت خدا کے پاس ہے اس کے پاس [illegible] اور مطابق اس کے زبور ۸۶ آیت [illegible] مذکور ہے اور جابجا نزول رحمت [illegible] زبور ۱۰۳ آیت ۱۸ و ۱۹ میں بتایا گیا [illegible] کلام الٰہی سے بالیقین ثابت ہوتا ہے [illegible] ہوگی اور یہ کفارہ رحمت

اور شفقت خداوندی کے منافی ہے کیونکہ فدیہ کے معنی عوض معاوضہ کے ہیں جائے انصاف ہے کہ جب عیسائیوں کی نجات معاوضہ پر ٹھہری تو عیسائی صاحبان خود ہی غور فرماویں کہ پھر رحمت اور شفقت خداوندی سے کیا مطلب کیا کہیں رحمت خداوندی میں عوض اور معاوضہ بھی ہو سکتا ہے اور یہ امر ظاہر ہے کہ جہاں عوض و معاوضہ ہے وہاں رحمت اور شفقت نہیں جہاں رحمت و شفقت ہے وہاں عوض و معاوضہ نہیں پس یا عیسائی خود ہی اپنے ساختہ پرداختہ انوکھے فدیہ و کفارہ کو مردود قرار دیں یا رحمت اور شفقت باری سے محروم ہو کر زبور یا دیگر آیات کا جو فضل خداوندی پر دلالت کرتی ہیں انکار کریں کیونکہ اوپر ثابت ہو چکا ہے کہ یہ مسئلہ فدیہ اور کفارہ منافی ہے صفت رحمانیت کے پس جمع ہونا دو امر متضاد کا محالات سے ہے۔

دوسرا وسیلہ نجات کا شفاعت انبیاء کرام ہے دیکھو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا شفیع ہونا توریت سے ثابت ہے گنتی باب ۱۴ آیت ۱۹ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اس امت کے گناہ بخش دے جیسا تو مصر سے لیکر یہانتک بخشتا رہا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جواب میں خداوند کریم نے فرمایا۔ آیت ۲۰ میں نے تیرے کہنے سے بخشے اور ایسے ہی کتاب ایضاً باب ۱۲ آیت ۱۳ اور کتاب استثنا باب ۹ آیت ۲۶ تک حضرت موسیٰ کی شفاعت کا ذکر موجود ہے حتیٰ کہ فرعون جیسا سیاہ دل کافر بھی آپکے شفیع ہونے کا قائل تھا دیکھو کتاب خروج باب ۸ آیت ۸ کیا عیسائی جناب موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت کے منصب سے انکار کر سکتے ہیں اگر منکر ہوں بھی تو پہلے توریت کی تکذیب کریں کیونکہ توریت سے حضرت موسیٰ کی شفاعت کا ثبوت بخوبی اوپر ہو چکا ہے جائے تعجب ہے کہ خداوند تعالیٰ اپنے عبد بن عبد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے گنہگار بندوں کے گناہ معاف کر دے اور بموجب اعتقاد عیسائیوں کے اپنے فرزند ارجمند کو منصب

سے محروم رکھے اور اس کے خون کا پیاسا ہو کر اسکو ناحق لوگوں کے گناہوں کی خاطر یہود کے ہاتھ مصلوب کرائے کیا کوئی صاحب یہ بات خلاف عدل قبول کر سکتا ہے۔

تیسرا وسیلہ نجات کا توبہ ہے دیکھو نینوہ کے باشندے توبہ سے بچ گئے اس پر صحیفہ یونس کا باب ۳ گواہ ہے اور نینوہ کے لوگوں کی توبہ قبول ہونے کی تصدیق انجیل لوقا باب ۱۱ آیت ۳۲ میں موجود ہے اور گنہگار کی توبہ سے خداوند کریم کا خوش ہونا انجیل لوقا باب ۱۵ آیت ۷ سے ہویدا ہے اور توبہ کا بیان بائبل میں قریباً ۲۵ جگہ سے زیادہ ہے پایا جاتا ہے کیا توبہ کا مسئلہ عیسائیوں کے نزدیک غلط ہے اور جن کتابوں میں توبہ سے گناہ کی بخشش کا بیان ہے عیسائیوں کی عقل میں جھوٹے ہیں جو ناحق کے کفارہ فرضی اور کمزور وسیلہ ٹھہرا کر مفت کی نجات کر متلاشی ہونا مفت خوروں کا کام ہے

چوتھا وسیلہ نجات کا از روئے انا جیل اعمال حسنہ ہیں دیکھو خط رومیوں باب ۲ آیت ۶ وہ ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلہ دیگا۔ ان کو جو نیک پر صبر کے ساتھ قائم رہیں گے بزرگی اور عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا مگر ان پر جو فسادی ہیں اور سچائی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں قہر اور غضب ہوگا ہر ایک آدمی کی جان جو برائی کرتی ہے رنج اور عذاب میں پڑیگی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی پھر ہر ایک کو جو بھلائی کرتا بزرگی اور عزت اور سلامتی ملے گی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی۔

دیکھو عبارت مذکورہ بالا سے دو امر بخوبی ثابت ہوگئے۔ امر اول نیک اعمال ہمیشہ کی زندگی یعنی نجات دائمی کا حاصل ہونا۔ امر دوم نیک اعمالی بدون قید مذہب یعنی بدون عیسائی ہونے کے خواہ یہودی ہو خواہ یونانی نیک اعمال سے نجات پا سکتا ہے عیسائی ہونا اور کفارہ پر ایمان لانا کچھ ضرورت نہیں۔ اب کہاں گیا عیسائیوں کا خود ساختہ

نزد میان پولوس شہ بیکار کر دیا
... اعمال حسنہ سے وابستہ کرکے عیسائی مومن
... طاق رکھدیا اور بدون کفارہ
... مسیح کے پہلے ہی دوزخی دوزخ اور بہشتی
بہشت میں داخل ہو چکے ہیں دیکھو انجیل لوقا باب ۱۶
آیت ... واسطے اس کے ایک دولتمند لعازر نامی غریب
آدمی کا قصہ لکھا اور یہ قصہ خود مسیح نے اپنی زندگی
میں بیان کیا ... جائے غور ہے کہ جب کفارہ ہونے کے
پہلے ہی دوزخ بہشت کا سلسلہ جاری تھا تو بہشت
میں بدون کفارہ کے ... گان خدا کا جانا ثابت
ہو گیا۔ اب یا تو عیسائی اس قصہ مندرجہ انجیل لوقا
کی تکذیب کریں یا کفارہ سے دست بردار ہوں
الغرض نجات کے وسائل تو اور ذکر
انجیل اور بھی بہت ہیں مگر مشت نمونہ از خروارے پر
اکتفا کیا جاتا ہے یہ ایک پہلو تردید کفارہ کا ہے
جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔

اب دوسرا پہلو بیان کرتے ہیں اور وہ یہ ہے
کہ اناجیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے
گناہ ایسے ہیں جنکو خود مؤلفین اناجیل تسلیم کرتے
ہیں کہ ان گناہوں کا کفارہ ہونا ممکن ہی نہیں اور وہ

پہلا گناہ روح القدس کی بے ادبی کرنا۔
دیکھو انجیل متی باب ۱۲ آیت ۳۱ اسلئے میں تمسے
کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا
مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہوگا
جو کوئی ابن آدم کے حق میں برا کہے اُسے معاف ہو سکے
گا پر روح قدس کے حق میں برا کہے اُسے ہرگز معاف
نہ ہوگا نہ اس جہان میں نہ اُس جہان میں اس انجیلی
عبارت سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول روح
القدس کا بے ادب دارین میں بخشش کے قابل نہیں اور
نہ کفارہ اسکو کوئی فائدہ دے سکتا ہے بلکہ از روئے
انجیل روح القدس کے بے ادب پر جہنم کا فتوی ہو چکا ہے
دوم مسیح کا رتبہ روح القدس سے کم ثابت ہوا
اور یہ بات ظاہر ہے کہ کم مرتبہ خدا نہیں ہو سکتا۔

تو عیسائیو مسیح کی زبانی مسیح کی خدائی کا ابطال ہو گیا
دوسرا اپنی خطاکاروں کی خطائیں معاف
نہ کرنا۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۲۵۔ اور جب
کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اگر تمھیں کسی پر
شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ
جو آسمان پر ہے تمہارے قصوروں کو معاف کرے
اور اگر تم معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ جو آسمان
پر ہے تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔ دیکھو اپنے
خطاکاروں کی خطائیں معاف نہ کرنے والوں سے
دعوی انجیل میں ہو چکا ہے کہ خدا تعالے ان کی خطائیں
معاف نہ کرے گا اب کفارہ کے وسیلہ پر اگر خطائیں
معاف نہ کرنے والا بھروسا رکھے۔ تو پہلے خدا کو
وعدے خلاف ضرورت دل میں مان لے اور یہ
ہرگز نہیں ہو سکتا کہ الہی وعدے خلاف ہوں جب
یہ نہیں ہو سکتا تو اپنے مجرموں کی خطائیں معاف
نہ کرنے والا کفارہ سے کوئی فائدہ بھی نہیں اٹھا
سکتا۔

تیسرا گناہ حق العباد ہے انجیل متی باب ۵
آیت ۲۶ میں تجھسے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کہ کوڑی
کوڑی ادا نہ کرے تو وہاں سے کسی طرح نہ چھوٹے
گا۔ کیا عیسائیوں کی ضمیر یہ بات تسلیم کر سکتی ہے
کہ بڑائی گٹھڑیاں مار کر مسیح کے کفارہ پر بھروسا کرکے
گناہ حق العباد معاف ہو سکتا ہے جسکی عدم معافی پر خود
مسیح کی شہادت اوپر بیان ہو چکی ہے جائے نصاف
ہے کہ گناہ حق العباد کی خلاصی کفارہ پر تصور کرنا
عقل سے ہاتھ دھونا اور مسیح کے قول مذکورہ بالا کی
تکذیب کرنا ہے علاوہ ازیں اور بہت گناہ ہیں
جنکو میاں پولوس قابل بخشش نہیں جانتے دیکھو
خط اول قرنتیون باب ۶ آیت ۹ کیا تم نہیں
جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث
نہ ہونگے فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرام کار اور بت پرست
اور زنا کرنے والے اور عیاش اور لونڈے باز
اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے
اور لٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے

دیکھو پولوس آپ کی فرض رسول کے نزدیک
(۱) ناراست (۲) حرام کار (۳) بت پرست
(۴) زناہ کرنے والے (۵) عیاش (۶) لونڈے باز
(۷) چور (۸) لالچی (۹) شرابی (۱۰)
گالی بکنے والے (۱۱) لٹیرے۔ نجات اُخروی سے
محروم رہیں گے اور ایسا ہی کتاب مکاشفات باب
۲۲ آیت ۱۴ میں ہے مبارک وے ہیں جو اسکے
حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر
اُن کا اختیار ہو اور دے اُن دروازوں سے
شہر میں یعنی بہشت میں داخل ہو دیں مگر کتے اور جادو
گر اور حرام کار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی
جھوٹھ کو چاہتا ہے اور بولتا ہے سب باہر میں
یعنی بہشت سے خارج رہیں گے۔ اول کتے یعنی
وہ آدمی جنکی اخلاقی حالت مردہ ہو گئی ہے دوم جادوگر
سوم حرام کار چہارم خونی پنجم بت پرست ششم جھوٹھ
کو چاہنے والے ہفتم جھوٹھ بولنے والے یہ تمام ہی کار
بہشت میں داخل نہیں ہو سکتے علاوہ ان گناہوں
کے ایک اور بڑا گناہ ہے جسکے اکثر عیسائی مرتکب
ہوتے ہیں یعنی اپنی ماؤں سے زنا کاری کرنا ... کیا ایسے گندے اور ناپاک فعل کا کفارہ مسیح کو
تصور کرنا ہے عقل میں داخل نہیں ہے دیکھو اول خط
قرنتیون باب ۵ آیت اول میں صاف لکھا ہے کہ آگے دن
سے سنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی
حرامکاری جس کا غیر قوم والوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی
اپنے باپ کی جورو کو رکھے زمانہ میاں پولوس کے عیسائی
ساکن قرنتیون نعوذ باللہ من ذالک اپنی حقیقی ماؤں
سے زناہ کرتے تھے جسکا بیان کرکے پولوس انکو شرمندہ
کرتا ہے کیا کوئی عیسائی ایسے سخت ناپاک اور گندے
گناہ کا کفارہ مسیح کو قرار دے سکتا ہے یہ ۱۲ گناہ
جنکی عدم معافی پر خود اناجیل ہی شہادت دے
رہی ہیں انکا کفارہ مسیح کو ٹھہرانا انجیل مروجہ حال کی تکذیب
کرنا ہے اب انصاف تو یہ ہے کہ عیسائی صاحبان ان گناہوں
جنکی عدم معافی کا ذکر انجیل میں موجود ہے سنا کر باقی گناہوں کی
فہرست بینگان خدا کے سامنے پیش کریں پھر ان کی نجات کے خواہاں ہوں

ہم لٹاتے ہیں آج لعل وگہر ✦ نہ رہے کوئی لاولد مضطر ✦ اعنی ہر حق میں ہر بشر کے لیے ✦ لعل دُور یتیم سے بڑھکر ✦

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم امرتسر

اظہار بشارت:۔ ناظرین ذی وقار طرز اشتہار واسناد بیشمار سے کماحقہ اطمینان نہ رکھتے ہیں۔ اور گندم نما جو فروش اشتہاریوں کو نہ طبیب ہیں نہ ڈاکٹر جالنہ دملل کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہاں خیرخواہی عام بعد رہنمائی ہر کام کی مرد میدان بن کر آئیں شرطیہ دہلا آزمائیں۔ جھوٹوں کو سچا اور سچوں کو جھوٹا نہ بنائیں۔

معیار صداقت:۔ ہاں شرطیہ معالجہ صرف قیمت دوا ہی کیا جاتا ہے۔ اور شرطیہ میں اقرار نامہ اسٹامپ پر لکھوایا جاتا ہے۔ جس کو اس پر بھی یقین نہ آوے۔ وہ مچلکہ لکھوائے۔ اگر مراد پوری نہ ہو دوا کا خرچ واپس بلکہ ہرجانہ و ہرانہ لو۔ صحت کے طالب اولاد کے آرزومند وا! یہ دولت ہاتھ سے نہ جانے دو۔ فضل خدا داد کی منادی ہے۔ عام مبارکباد ہے۔

اس خادم الاطبا کو ۴۰ سال طبی تجربات اور فقراء کاملین و سیاحین کی خدمات سے ایسے سریع التاثیر نسخہ ہاتھ آئے ہیں کہ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ خصوصاً اولاد فرزند نرینہ و حیات مولود و دفع اسقاط کے لئے تیر بہدف ہیں۔ اگرچہ اکثر اشتہارات نے خلق کو بدظن کر دیا ہے مگر پنج خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔ بندہ کو اس نعمت خدا داد کے پوشیدہ رکھنے کا حکم نہیں۔ بدلوں کے ارشاد سے فیض عام کا اشتہار ہے کہ ادویہ تو وہی ہونگی۔ مگر نمبر اول۔ کم مقدور والے صرف خرچ مندرجہ سے۔ اور (۲) تونگر ہمدرد دار خرچ دو چند سے دوائیں لے جائیں اور دلی مراد پائیں (۳) شرطیہ پیشگی آمدنی یکماہ علاوہ خرچ دوا دیکر رسید دستخطی لے۔ اگر میعاد مقررہ کے اندر امید بر آئے۔ بندہ کا حق ہے۔ ورنہ واپس لیجائے سوائم) شرطیہ مابعد خرچ دوا دیکر اقرار نامہ آمدنی دو ماہ لکھدے۔ بشرطہ پیدائش نرینہ میعاد معینہ ادا کرے۔ ورنہ خرچ دوا ہی بذریعہ رسید واپس لے (۵) زر تصفیہ شدہ فیما بین معتبر شخص کے پاس برضا مندی طرفین امانت رکھدیں۔ بشرط کامیابی بندہ پائے ورنہ واپس لیں۔ (۶) اس پر بھی اطمینان نہ ہو تو مچلکہ شرطیہ لکھائیں۔ وقت تولد فرزند نرینہ آمدنی چار ماہ واجب الوصول ہو۔ ورنہ ہرجانہ۔ جرمانہ حسب اقرار داد قبول۔ فضل خدا داد کی منادی ہر طرح کرادی۔ شرطیہ اقرار نامہ سے جھوٹے اشتہاروں کی بنیاد ڈھادی۔ اگر علاج میں شک ہو۔ تحقیق کرلو۔ مراد پانے پر دنیا کسکو گراں ہے ہفرزند نرینہ لاکھوں سے ارزاں ہے۔ جو گہر اس لعل سے منور نہیں وہ خانہ خراب ہے گہر نہیں نہ برباد وہ شجر ہے کہ جس کا ثمر نہیں۔ گمنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہیں۔ کتاب اسناد کامل فہرست و پرچہ تشخیص لا ولدی کیلئے ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔ جن بے نصیبوں نے زندگی دوبارہ پائی اور جنکی دلی مراد بر آئی۔ ان کی تحریریں ملاحظہ فرمالیجئے۔ تشخیص مرض کے بعد بذریعہ خط وکتابت علاج ہو سکتا ہے۔ طریق استعمال دوا و غذا اور پرہیز مکمل ملحقہ ڈبیہ سے واضح ہوگا۔ والیان ریاست وامراء حسب منشاء خود شرائط مندرجہ سے مستثنے ہیں ✦

[illegible]	نام مرض	[illegible]	[illegible]	نام مرض	[illegible]	[illegible]	نام مرض	[illegible]	[illegible]	نام مرض	[illegible]
۱	جس کے اولاد نہو۔	عہ	۱۰	قولنج وکدری۔	صہ	۱۹	لقوہ۔	عہ	۲۸	نل اُترنا۔	صہ
۲	جنکی اولاد جیہوٹی مرجاوے۔	صہ	۱۱	سوزاک۔	صہ	۲۰	بھگندر۔	عہ	۲۹	طول وعرض وعمق دوائید۔	صہ
۳	جسکے لڑکیاں ہوں لڑکا نہو۔	صہ	۱۲	سرعت۔	عا	۲۱	ناسور۔	عا	۳۰	خضاب سالانہ۔	عا
۴	جسکا حمل ۴-۵ ماہ کا گر جاوے۔	صہ	۱۳	جریاں۔	عہ	۲۲	بواسیر خونی وبادی۔	عہ	۳۱	نزلہ وزکام۔	عہ
۵	کمزوری۔	عہ	۱۴	غلط کاری۔	صہ	۲۳	ادھرنگ۔	عہ	۳۲	تسہیل ولادت	صہ
۶	مرگی۔	صہ	۱۵	گنٹھیہ۔	عا	۲۴	ضیق النفس۔	عہ	۳۳	ہیضہ مجرب المجرب۔	عا
۷	تپ دق۔	عہ	۱۶	سفیدی آنکھ۔	عہ	۲۵	لیہہ۔	صہ	۳۴	بخار تپ وغیرہ تپ درد زانو۔	صہ
۸	ضعف باہ۔	صہ	۱۷	ضعف بصر۔	عہ	۲۶	آتشک۔	صہ	۳۵	ضعف ہضم۔	صہ
۹	ضعف جگر۔	عا	۱۸	سبل۔	عا	۲۷	آتشک گل بدن۔	عہ	۳۶	[illegible]	[illegible]

**المشتہر شیخ نظام الدین حکیم امرتسر چوک ڈیوڑھی کرمو ل ✦

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انجینیروں - میڈیکل کالج کے پروفیسروں - نامور ڈاکٹروں - والیان ریاست - اور ولایت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے - کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند - جالا - پڑوال - غبار - پھولا - سبل - سرخی - ابتدائی موتیا بند - ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی - بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے - قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام وخاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ - میرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم کا فی تولہ سے خالص ممیرہ فی ماشہ عہ روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار - درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں - نقلی وجعلی میرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے - **المشتہر پروفیسر میاسنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور**

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

۱ - میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے کا سرمہ جو سردار میاسنگھ صاحب اہلو والیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے - بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے تو بمنزلہ اکسیر ہے - آنکھوں سے پانی جانا - دھند - سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہیں - جلن - کمزوری نظر - ناخونہ اور مائدر کی جھلی کا زخم اور اس سے پیپ کا گرنا - چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیائی شے نہیں ہے اس لئے ہر کسی کے لئے اسکا استعمال مفید ہے - مضافات میں جہاں لائق ڈاکٹر کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے اس لئے میں بلا شک وشبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے میرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے راقم ڈاکٹر ڈی ایم سالکلے صاحب بہادر - ایم بی ایم ایس سندیافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ (انگلینڈ) امرتسر

۲ - میں بڑی خوشی سے میرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ سردار میاسنگھ صاحب اہلو والیہ نے طیار کیا ہے میں اسکا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مساۃ اتم دیوی بعمر ۴۵ سال سکنہ لاہو پر کیا ہے - مریضہ مذکورہ کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے اور پڑوال پڑے ہوئے تھے - آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں انہیں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا - اسکی بینائی میں اسقدر فرق آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا ہی نہیں پرو سکتی تھی - اور بڑی اشیاء کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے دیکھ نہیں سکتی تھی - مریضہ مذکورہ نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ اس نے امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی - راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر وآنریری مجسٹریٹ لاہور - سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

۳ - جناب میاسنگھ صاحب تسلیم بعد تعظیم - شاید آنجناب کو یاد ہوگا کہ بندہ نے آپ سے میرے کا سفید سرمہ منگوایا تھا جس نے جادو کا اثر دکھلایا - یعنے ایک دوکاندار مسی دولامل کی آنکھوں میں پھولا پڑ گیا تھا اور بسبب پتلی پر پھولا ہونے کے نظر قطعاً بند ہوگئی تھی - لیکن قریب دس روز کے استعمال سے پھولا روپوش ہوگیا اور پتلی صاف وشفاف ہو کر نظر بدستور قائم ہوگئی اور مریض دعا گو ہے - بندہ بھی بصد شکر گذاری جوش طبیعت کو ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے جو آپ نے ایسی نادر دوا اس قدر قلیل قیمت پر شائع کر کے خاص وعام خلق خدا پر بہت احسان بلکہ ثواب کا کام کیا ہے لہذا بندہ بخدمت ہر خاص وعام بلا تعلق تاکید کرتا ہے کہ بر وقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بلکہ حیات چشم میرے کے سرمہ کے استعمال کرنے کا موقعہ ہرگز ہاتھ سے نہ دیں لہذا ملتمس ہوں کہ دو تولہ میرے کا سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرما دیں - راقم ڈاکٹر نرائن سنگھ اسپیشل اسسٹنٹ کوٹ گڈہ - ڈسپنسری شملہ

۴ - جناب من میری آنکھ میں ایک مرض ہے جس کا علاج حکماء اور ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر پیری صاحب اور کیلپ وغیرہ نے کیا کچھ فائدہ نہ ہوا - آپ کے سرمہ سے تخفیف ہوئی - اب صرف دھند اور کم طاقتی ہماری چشم میں ہے - ایک تولہ سفید سرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدیں -

دستخط سردار صالح محمد خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب امیر شیر علی محمد خان صاحب مرحوم والی ملک افغانستان -

۶ مارچ ۱۸۹۰ء

پانچ ہزار روپیہ کا انعام

اگر کوئی شخص میرے کے سرمہ کی اسناد میں سے جو قریب پانچ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا - جو لاہور کے الائنس بنک میں بابت ۱۸۹۰ء کو جمع کیا گیا ہے -

شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر و پروپرائٹر کے لئے انوار احمدیہ پریس قادیان میں چھپا